کاروباری علوم

(حصہ دوم)

مینجمنٹ کے اصول اور تعامل

بارھویں جماعت کے لیے درسی کتاب

© NCERT not to be republished

5280

جامعہ ملیہ اسلامیہ

विद्ययाऽमृतमश्नुते

नेशनल काउंसिल ऑफ एजुकेशनल रिसर्च एंड ट्रेनिंग
نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ

एनसीईआरटी
NCERT

Karobari Uloom-(Business Studies) **Part-II**
Text book for Class XII

ISBN 81-7450-798-1

پہلا ایڈیشن

مارچ 2008 پھاگن 1929

دیگر طباعت

جولائی 2013 آشاڑھ 1935
اکتوبر 2019 کارتک 1941

PD 5H SPA

© نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ، 2008

جملہ حقوق محفوظ

- ناشر کی پہلے سے اجازت حاصل کیے بغیر، اس کتاب کے کسی بھی حصے کو دوبارہ پیش کرنا، یادداشت کے ذریعے بازیافت کے سسٹم میں اس کو محفوظ کرنا یا برقیاتی، میکانیکی، فوٹو کاپینگ، ریکارڈنگ کے کسی بھی وسیلے سے اس کی ترسیل کرنا منع ہے۔
- اس کتاب کو اس شرط کے ساتھ فروخت کیا جا رہا ہے کہ اسے ناشر کی اجازت کے بغیر، اس شکل کے علاوہ جس میں کہ یہ چھاپی گئی ہے یعنی، اس کی موجودہ جلد بندی اور سرورق میں تبدیلی کر کے، تجارت کے طور پر نہ تو مستعار دیا جا سکتا ہے، نہ دوبارہ فروخت کیا جا سکتا ہے، نہ کرایہ پر دیا جا سکتا ہے اور نہ ہی تلف کیا جا سکتا ہے۔
- کتاب کے صفحہ پر جو قیمت درج ہے وہ اس کتاب کی صحیح قیمت ہے۔ کوئی بھی نظر ثانی شدہ قیمت چاہے وہ ربر کی مہر کے ذریعے یا چیپی یا کسی اور ذریعے ظاہر کی جائے تو وہ غلط متصور ہوگی اور ناقابل قبول ہوگی۔

این سی ای آر ٹی کے پبلی کیشن ڈویژن کے دفاتر

این سی ای آر ٹی کیمپس
سری اروندو مارگ
نئی دہلی - 110016 **فون** 011-26562708

108,100 فٹ روڈ ہوسڈے کیرے ہیلی
ایکسٹینشن بناشنکری III اسٹیج
بنگلورو - 560085 **فون** 080-26725740

نوجیون ٹرسٹ بھون
ڈاک گھر، نوجیون
احمد آباد - 380014 **فون** 079-27541446

سی ڈبلیو سی کیمپس
بمقابل ڈھانکل بس اسٹاپ، پانی ہاٹی
کولکاتا - 700114 **فون** 033-25530454

سی ڈبلیو سی کامپلیکس
مالی گاؤں
گواہاٹی - 781021 **فون** 0361-2674869

قیمت : ₹ 00.00

اشاعتی ٹیم

ہیڈ، پبلی کیشن ڈویژن	:	انوپ کمار راجپوت
چیف ایڈیٹر	:	شویتا اُپّل
چیف پروڈکشن آفیسر	:	ارون چتکارا
چیف بزنس منیجر	:	بِپاش کمار داس
ایڈیٹر	:	سید پرویز احمد
پروڈکشن اسسٹنٹ	:	سنیل کمار

سرورق
شویتا راؤ

تصاویر
سریش لال

این سی ای آر ٹی واٹر مارک 80 جی ایس ایم کاغذ پر شائع شدہ

سکریٹری نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ، شری اروندو مارگ نئی دہلی نے

میں چھپوا کر پبلی کیشن ڈویژن

سے شائع کیا۔

© NCERT not to be republished

پیش لفظ

'قومی درسیات کا خاکہ—2005' میں سفارش کی گئی ہے کہ بچوں کی اسکول کی زندگی، ان کی باہر کی زندگی سے ہم آہنگ ہونی چاہیے۔ یہ زاویۂ نظر، کتابی علم کی اس روایت کی نفی کرتا ہے جس کے باعث آج تک ہمارے نظام میں گھر اور سماج کے درمیان فاصلے حائل ہیں۔ نئے قومی درسیات کے خاکے پر مبنی نصاب اور درسی کتابیں اسی بنیادی خیال پر عمل آوری کی ایک کوشش ہے۔ اس کوشش میں مختلف مضامین کو ایک دوسرے سے الگ رکھنے اور رٹ کر پڑھنے کے طریقۂ کار کی حوصلہ شکنی بھی شامل ہے۔ ہمیں امید ہے کہ ان اقدامات سے قومی تعلیمی پالیسی 1986 میں مذکور 'تعلیم کے طفل مرکوز نظام' کی طرف مزید پیش رفت ہوگی۔

اس کوشش کی کامیابی کا انحصار اس پر ہے کہ اسکولوں کے پرنسپل اور اساتذہ بچوں میں اپنے تاثرات خود ظاہر کرنے، ذہنی سرگرمیوں اور سوالوں کے ذریعے سیکھنے کی ہمّت افزائی کریں۔ ہمیں یہ ضرور تسلیم کرنا چاہیے کہ بچوں کو اگر موقع، وقت اور آزادی دی جائے تو وہ بڑوں سے حاصل شدہ معلومات سے وابستہ ہو کر، نئی معلومات مرتب کرتے ہیں۔ آموزش کے دوسرے ذرائع اور محلِ وقوع کو نظرانداز کرنے کے بنیادی اسباب میں سے ایک اہم سبب مجوزہ درسی کتاب کو امتحان کے لیے واحد ذریعہ بنانا ہے۔ بچّوں کے اندر تخلیقی صلاحیت اور پیش قدمی کے رجحان کو فروغ دینا اسی وقت ممکن ہے جب ہم آموزشی عمل میں بچّوں کو بحیثیت شریک کار قبول کریں اور اُن سے اسی طرح پیش آئیں۔ انھیں محض مقررہ معلومات کا پابند نہ سمجھیں۔

یہ مقاصد اسکول کے معمولات اور طریقۂ کار میں معقول تبدیلی کا مطالبہ کرتے ہیں۔ روزمرہ نظام الاوقات (Time-Table) میں لچیلا پن اُسی قدر ضروری ہے جتنی کہ سالانہ کیلنڈر کے نفاذ میں سخت محنت کی تاکہ مطلوبہ ایّام کو حقیقتاً تدریس کے لیے وقف کیا جاسکے۔ تدریس اور اندازۂ قدر کے طریقوں سے بھی اس امر کا تعین ہوگا کہ یہ درسی کتاب، بچوں میں ذہنی تناؤ اور اکتاہٹ کا ذریعہ بننے کے بجائے ان کی اسکولی زندگی کو خوش گوار بنانے میں کس حد تک مؤثر ثابت ہوتی ہے۔ نصابی بوجھ کے مسئلے کو حل کرنے کے لیے نصاب سازوں نے مختلف سطحوں پر معلومات کی تشکیل نو اور اسے نیا رخ دینے کی غرض سے بچوں کی نفسیات اور تدریس کے لیے دستیاب وقت پر زیادہ سنجیدگی کے ساتھ توجہ دی

© NCERT not to be republished

ہے۔اس مخلصانہ کوشش کو مزید بہتر بنانے کے لیے یہ درسی کتاب سوچنے اورمحسوس کرنے کی تربیت، چھوٹے گروپوں میں بحث ومباحثہ کرنے اور عملاً انجام دی جانے والی سرگرمیوں کو زیادہ اوّلیت دیتی ہے۔

این سی ای آر ٹی اس کتاب کے لیے تشکیل دی جانے والی ''کمیٹی برائے درسی کتاب'' کی مخلصانہ کوششوں کی شکر گزار ہے۔کونسل سائنس اور ریاضی کی مشاورتی کمیٹی کے چیئر پرسن پروفیسر ہری واسو دیون اور خصوصی صلاح کار پروفیسر ڈی پی ایس ورما (ریٹائرڈ) ،دہلی اسکول آف اکنامکس، دہلی یونیورسٹی، دہلی اورڈاکٹر جی ایل تایال، ریڈر، راجس کالج، دہلی یونیورسٹی دہلی کا بھی شکریہ ادا کرنا چاہتے ہیں۔اس درسی کتاب کی تیاری میں جن اساتذہ نے حصّہ لیا،ہم ان کے متعلقہ اداروں کے بھی شکرگزار ہیں۔ہم ان سب ہی اداروں اور تنظیموں کا بھی شکریہ ادا کرتے ہیں جنھوں نے اپنے وسائل ،مآخذ اور عملے کی فراہمی میں فراخ دلی کا ثبوت دیا۔ہم وزارت برائے فروغ انسانی وسائل کے شعبہ برائے ثانوی اور اعلیٰ ثانوی تعلیم کی جانب سے پروفیسر مرنال مری اور پروفیسر جی۔پی۔دیش پانڈے کی سربراہی میں تشکیل شدہ نگراں کمیٹی (مانیٹرنگ کمیٹی) کے اراکین کا بھی خصوصی شکریہ ادا کرتے ہیں جنھوں نے اپنا قیمتی وقت اور تعاون ہمیں دیا۔

ہم اس نصابی کتاب کے اردو ترجمے کی ذمے داری بخوبی انجام دینے کے لیے جامعہ ملیہ اسلامیہ نئ دہلی کے شکرگزار ہیں،خاص طور پر جامعہ ملیہ اسلامیہ کے وائس چانسلر پروفیسر مشیرالحسن اور محترمہ رخشندہ جلیل کے ممنون اورشکرگزار ہیں جنھوں نے مرکز برائے جواہرلعل نہرو اسٹڈیز، جامعہ ملیہ اسلامیہ کے آؤٹ ریچ پروگرام کے ذریعے اس عمل میں رابطہ کار کے فرائض بخوبی انجام دیئے۔کونسل اس کتاب کے اردو ترجمے کے لیے جناب عارف حسن کاظمی صاحب کی شکرگزار ہے۔باضابطہ اصلاح اور اپنی اشاعت کے معیار کو مسلسل بہتر بنانے کے مقصد کی پابند ایک تنظیم کے طور پر این سی ای آر ٹی تمام مشوروں اور آرا کا خیرمقدم کرتی ہے تاکہ کتاب کو مزید غوروفکر کے بعد اور زیادہ کارآمد اور بامعنی بنایا جاسکے۔

نئ دہلی
20 نومبر 2006

ڈائریکٹر
نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ

© NCERT not to be republished

کمیٹی برائے درسی کتب

چیئرپرسن، مشاورتی کمیٹی برائے سماجی علوم کی نصابی کتب (اعلیٰ ثانوی سطح)

ہری واسودیون، پروفیسر، شعبۂ تاریخ، کلکتہ یونیورسٹی، کولکاتہ

خصوصی صلاح کار

ڈی۔پی۔ایس ورما، پروفیسر (ریٹائرڈ)، ڈپاٹمنٹ آف کامرس، دہلی اسکول آف اکنامکس، دہلی یونیورسٹی، دہلی

صلاح کار

جی۔ایل۔تایال، ریڈر، رامجس کالج، دہلی یونیورسٹی، دہلی

ممبران

آنندسکسینہ، ریڈر، دین دیال اپادھیائے کالج، دہلی یونیورسٹی، دہلی

دیوندر کے۔وید، پروفیسر، ڈی ای ایس ایس ایچ، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

ایم ایم گویل، ریڈر، پی جی ڈی اے وی کالج، دہلی یونیورسٹی، دہلی

نرسمہا مورتی، پرنسپل، یونیورسٹی پوسٹ گریجویٹ کالج، صوبہ داری، انم کونڈا، وارنگل

پوجا دسانی، پی جی ٹی (کامرس)، کانوینٹ آف جیسس اینڈ میری اسکول، گول ڈاکخانہ، نئی دہلی

آر۔بی۔سولنکی، پرنسپل، بی آر امبیڈکر کالج، دہلی یونیورسٹی، دہلی

روچی ککر، لیکچرر، آچاریہ نریندر دیو کالج، دہلی یونیورسٹی دہلی

شروتی بودھ اگروال، نائب پرنسپل، راجکیہ پرتیبھا وکاس ودھالیہ، کشن گنج، دہلی

سوماتی ورما، ریڈر، سری اربندو کالج، دہلی یونیورسٹی، دہلی

وائی۔وی۔ریڈی، ریڈر، ڈپارٹمنٹ آف کامرس، گوا یونیورسٹی، گوا

ممبر کوآرڈی نیٹر

مینونندراجوگ، ریڈر، ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن ان سوشل سائنسیز اینڈ ہیومینٹیز، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

© NCERT not to be republished

بھارت کا آئین

تمہید

ہم بھارت کے عوام متانت وسنجیدگی سے عزم کرتے ہیں کہ بھارت کو ایک مقتدر، سماج وادی، غیر مذہبی عوامی جمہوریہ بنائیں اور اس کے تمام شہریوں کے لیے حاصل کریں۔

انصاف سماجی، معاشی اور سیاسی

آزادی خیال، اظہار، عقیدہ، دین اور عبادت

مساوات بہ اعتبار حیثیت اور موقع اور ان سب میں

اخوت کو ترقی دیں جس سے فرد کی عظمت اور قوم کے اتحاد اور سالمیت کا تیقن ہو۔

اپنی آئین ساز اسمبلی میں آج چھبیس نومبر 1949ء کو یہ آئین ذریعہ ہذا اختیار کرتے ہیں، وضع کرتے ہیں اور اپنے آپ پر نافذ کرتے ہیں۔

© NCERT not to be republished

اظہار تشکر

نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ اس نصابی کتاب کی تیاری میں قابل قدر تعاون کے لیے درج ذیل حضرات کا شکریہ ادا کرتی ہے:

سیما شری واستو،لیکچرر،ان سروس ڈپارٹمنٹ، ڈائیٹ ،موتی باغ،نئی دہلی؛ رجنی راول، نائب پرنسپل، راجکیہ پرتیبھا وکاس ودھالیہ،پچھّم وہار،دہلی؛ شروتی بودھ اگروال، نائب پرنسپل، راجکیہ پرتیبھا ودھالیہ،کشن گنج، دہلی؛منجوچاولا، پی جی ٹی (کامرس)، راجکیہ پرتیبھا وکاس ودھالیہ،سورج مل وہار، دہلی اورشوانی ناگ رتھ،پی جی ٹی (کامرس)،سمرفیلڈاسکول،کیلاش کالونی،نئی دہلی۔

اس کتاب کی تیاری کے دوران تعاون اور رہنمائی کے لیے ہم سویتا سنہا، پروفیسراورصدر،ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن ان سوشل سائنسیز اینڈ ہیومینٹیز،این سی آر ٹی کا خاص طور پرشکریہ ادا کرتے ہیں۔

اس کتاب کی دیگر طباعت میں تعاون کے لیے ہم ڈاکٹرمحمد فاروق انصاری، اور ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن ان لینگویجز کے ممنون ہیں۔

استاد کے لیے نوٹ

توقع یہ ہے کہ زیرنظر ایسی کتاب اس ماحول کی تفہیم میں مددگار ثابت ہوگی جس میں کوئی کاروباری سرگرمی انجام پذیر ہوتی ہے۔جن پیچیدہ اورحرکت پذیر احوال میں کوئی کاروبار چلایا جاتا ہےاس کا تجزیہ ایک منیجر کے ذمہ ہوتا ہے۔اسی لیے کتاب کے سیاق وسباق اورموضوعات سے مربوط کچھ سودمند مواد تجارتی جریدوں اوررسالوں سے اخذ کرکے کاروباری خبروں اور مقالات کے اقتباسات کی شکل میں پیش کیا گیا ہے۔یہ سارا مواد اس درسی کتاب سے ہم آہنگ ہے اور جداگانہ طور پر خانوں (باکس) کے اندر پیش کیا گیا ہے۔اس سے طلبا کو تمام کاروباری سرگرمیوں کا باریک بینی سے مشاہدہ کرنے کا حوصلہ اورترغیب ملے گی اور وہ یہ پتہ لگاسکیں گے کہ کاروباری تنظیموں میں کیا کیا سرگرمیاں وقوع پذیر ہورہی ہیں۔ امید ہے کہ لائبریریوں، اخبارات، ٹی وی کے تجارتی پروگراموں اور انٹرنیٹ کے استعمال سے اور اسی درسی کتاب کے مشمولات کی مدد سے طلبا کی معلومات میں اضافہ ہوگا۔اس کتاب میں مختلف قسم کے سوالات دیے گئے ہیں اوراس کے علاوہ اس کتاب کے موضوعات اورمعلومات کے حقیقی کاروباری حالات پراطلاق کوآزمانے کے لیے کچھ قابل غوروفکر مسائل (Case Problems)شامل کیے گئے ہیں۔

© NCERT not to be republished

فہرست

(حصہ اوّل)

باب 1	مینجمنٹ کی نوعیت اور اہمیت	1
باب 2	مینجمنٹ کے اصول	33
باب 3	کاروباری ماحول	74
باب 4	منصوبہ بندی	98
باب 5	تنظیم کاری	118
باب 6	عملہ کاری	155
باب 7	ہدایت کاری	191
باب 8	کنٹرول کرنا	230

© NCERT not to be republished

فہرست

پیش لفظ	*iii*
باب 9 فنانشیل مینجمنٹ	253
باب 10 فنانشیل بازار	286
باب 11 مارکیٹنگ	316
باب 12 صارفین کا تحفظ	391

© NCERT not to be republished

بھارت کا آئین

حصہ III (دفعہ 12 سے 35)

(بعض شرائط، چند مستثنات اور واجب پابندیوں کے ساتھ)

بنیادی حقوق

کے ذریعہ منظور شدہ

حق مساوات

- قانون کی نظر میں اور قوانین کا مساویانہ تحفظ
- مذہب، نسل، ذات، جنس یا مقام پیدائش کی بنا پر عوامی جگہوں پر مملکت کے زیر انتظام
- سرکاری ملازمت کے لیے مساوی موقع
- چھوت چھات اور خطابات کا خاتمہ

حق آزادی

- اظہار خیال، مجلس، انجمن، تحریک، بود و باش اور پیشے کا
- سزا کے جرم سے متعلق بعض تحفظات کا
- زندگی اور شخصی آزادی کے تحفظ کا
- 6 سے 14 سال کی عمر کے بچوں کے لیے مفت اور لازمی تعلیم کا
- گرفتاری اور نظر بندی سے متعلق بعض معاملات کے خلاف تحفظ کا

استحصال کے خلاف حق

- انسانوں کی تجارت اور جبری خدمت کی ممانعت کے لیے
- بچوں کو خطرناک کام پر مامور کرنے کی ممانعت کے لیے

مذہب کی آزادی کا حق

- آزادی ضمیر اور قبولِ مذہب اور اس کی پیروی اور تبلیغ
- مذہبی امور کے انتظام کی آزادی
- کسی خاص مذہب کے فروغ کے لیے ٹیکس ادا کرنے کی آزادی
- کلی طور سے مملکت کے زیر انتظام تعلیمی اداروں میں مذہبی تعلیم یا مذہبی عبادت کی آزادی

ثقافتی اور تعلیمی حقوق

- اقلیتوں کی اپنی زبان، رسم خط یا ثقافت کے مفادات کا تحفظ
- اقلیتوں کو اپنی پسند کے تعلیمی ادارے کے قیام اور ان کے انتظام کا حق

قانونی چارہ جوئی کا حق

- سپریم کورٹ یا کورٹ کی جانب سے ہدایات، احکام یا رٹ کے اجرا کو تبدیل کرانے کا حق

© NCERT not to be republished